

اثبات رفع الیدین

مصنف

مولانا ابو خالد نور گھر جا کھی

ناشر

دارالتقوی



معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مَجْلِسُ التَّحْقِيقِ الْإِسْلَامِيِّ کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com

﴿جملہ حقوق بحق دارالتقویٰ محفوظ ہیں﴾

| | | |
|-----------|---|--------------------------------------------------------|
| نام کتاب | : | اثبات رفع الیدین |
| تألیف | : | مولانا ابو خالد نور گھر جاکھی رحمہ اللہ |
| نظر ثانی | : | حافظ عبدالحمید گوندل، محمد صادق خلیل سندھی حفظہما اللہ |
| اشاعت اول | : | شعبان ۱۴۲۳ھ بمطابق اکتوبر 2002ء |
| قیمت | : | روپے |

﴿ادارہ کی مطبوعات مندرجہ ذیل پتوں سے مل سکتی ہیں﴾

- ☆ الدار الراشدیہ زجاج مسجد الراشدی، موسیٰ لین، لیاری، کراچی۔ فون 7542251
- ☆ مکتبہ نور حرم 60 نعمان سینٹر بلاک 5 گلشن اقبال، کراچی۔ فون 4965124
- ☆ مکتبہ توحید، محمد جنید، دلی مسجد دہلی کالونی، کراچی۔
- ☆ علمی کتاب گھر، مین اردو بازار، کراچی۔ فون 2628939
- ☆ مکتبہ ایوبیہ، متصل محمد مسجد برنس روڈ، کراچی۔
- ☆ مکتبہ اہلحدیث ٹرسٹ کورٹ روڈ، کراچی۔ فون 2635935
- ☆ مکتبہ السلفیہ، شیش محل روڈ، لاہور۔
- ☆ مکتبہ قدوسیہ، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔
- ☆ مکتبہ اسلامیہ، بھوانہ بازار، فیصل آباد۔ فون 631204
- ☆ جامع مسجد عثمان بن عفانؓ سیکٹر 11/2-G۔ اسلام آباد۔
- ☆ مکتبہ دارالبرکات دکان نمبر 4 بالمقابل سروس اسٹیشن ڈگری کالج چوک، اصغر مال روڈ راولپنڈی
- ☆ تجلیات طیبہ، کشمیری بازار، راولپنڈی۔ فون 5535168۔

فہرست

| نمبر شمار | مضامین | صفحہ نمبر |
|-----------|------------------------------------------------------------|-----------|
| | فہرست مضامین | 3 |
| 1 | اتباع سنت کی تاکید | 7 |
| 2 | رفع الیدین۔ اس کے معنی اور حکمت۔ | 9 |
| 3 | رسول اللہ ﷺ کا رفع الیدین پر پیشگی کرنا۔ | 11 |
| 4 | سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی) | 13 |
| 5 | سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی) | 14 |
| 6 | سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی) | 15 |
| 7 | خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کی شہادت (گواہی) | 16 |
| 8 | عشرہ مبشرہ کی شہادت (گواہی) | 17 |
| 9 | سیدنا عبداللہ بن عمر فاروق رضی اللہ عنہما کی شہادت (گواہی) | 19 |
| 10 | امام علی ابن المدینی کا فیصلہ۔ | 20 |
| 11 | سیدنا ابوطالب رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی) | 20 |
| 12 | سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی) | 21 |
| 13 | سیدنا انس رضی اللہ عنہ بن مالک کی شہادت (گواہی) | 22 |

اثبات رفع الیدین

4

| | | |
|----|---------------------------------------------------------------------|----|
| 23 | سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما | 15 |
| 23 | سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما | 16 |
| 24 | سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ | 17 |
| 25 | سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ | 18 |
| 26 | سیدنا عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی) | 19 |
| 26 | سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی) | 20 |
| 27 | سیدنا قتادہ رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی) | 21 |
| 27 | سیدنا سلیمان بن یسار و عمر لیثی رضی اللہ عنہما | 22 |
| 28 | سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی) | 23 |
| 28 | سیدنا ابوجمید ساعدی رضی اللہ عنہ و دیگر دس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم | 24 |
| 29 | سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما و ابن عباس رضی اللہ عنہما | 25 |
| 30 | سیدنا حسن رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی) | 26 |
| 30 | اعرابی صحابی رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی) | 27 |
| 31 | سیدنا عقبہ بن عامر و معاذ بن جبل رضی اللہ عنہما | 28 |
| 31 | رفع الیدین کی احادیث اور ان کے راوی | 29 |
| 34 | رسول اللہ ﷺ کا صحابہ و امت کو ارشاد | 30 |
| 36 | صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا طریقہ عمل | 31 |

اثبات رفع الیدین

5

| | | |
|----|-----------------------------------------------------------------------|----|
| 32 | سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بھی رفع الیدین کیا کرتے تھے | 37 |
| 33 | سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی رفع الیدین کیا کرتے تھے | 37 |
| 34 | سیدنا عمر فاروق سیدنا علی رضی اللہ عنہما دیگر چند صحابہ رضی اللہ عنہم | 38 |
| 35 | سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما | 38 |
| 36 | سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما | 39 |
| 37 | سیدنا عبداللہ بن عمر فاروق رضی اللہ عنہما | 39 |
| 38 | طاؤس بن عطاء بن رباح کی شہادت (گواہی) | 40 |
| 39 | سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ | 40 |
| 40 | سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ | 41 |
| 41 | سیدہ اُمّ درداء رضی اللہ عنہا | 41 |
| 42 | تمام صحابہ رفع الیدین کے قائل و فاعل تھے | 42 |
| 43 | رفع الیدین پر صحابہ رضی اللہ عنہم کا اجماع | 43 |
| 44 | تابعین و تابع تابعین و ائمہ مجتہدین | 44 |
| 45 | امام ترمذی رحمہ اللہ کی شہادت (گواہی) | 47 |
| 46 | مکہ، مدینہ، حجاز، عراق، شام، بصرہ، یمن و خراسان کے ائمہ | 48 |
| 47 | امام محمد بن نصر رحمہ اللہ مروزی کا فیصلہ | 48 |
| 48 | امام زہری رحمہ اللہ و حسن بصری رحمہ اللہ کا فرمان | 49 |

اثبات رفع الیدین 6

| | | |
|----|---------------------------------------------|----|
| 49 | علی رحمہ اللہ بن مدینی رحمہ اللہ کا ارشاد | 49 |
| 49 | پیران پیر عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ | 50 |
| 50 | شاہ ولی اللہ محدث دہلوی | 51 |
| 50 | مولانا عبدالحی لکھنوی کا آخری فیصلہ | 52 |
| 50 | رفع الیدین نہ کرنے والے کی سزا | 53 |
| 51 | ائمہ اربعہ رحمہم اللہ | 54 |
| 52 | تاریکین رفع الیدین سے مباہلہ | 55 |
| 53 | چیلنج | 56 |
| 53 | منکرین رفع الیدین کے دلائل اور ان کے جوابات | 57 |
| 57 | اثبات رفع الیدین | 58 |
| 57 | احمد بن اسحاق کا خواب | 59 |
| 58 | محی الدین ابن عربی کا رویا (خواب) | 60 |
| 58 | مولانا وحید الزمان کا خواب | 61 |
| 58 | میرا خواب | 62 |

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اتباع سنت کی تاکید

(1) لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ

وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهُ كَثِيرًا (سورة الاحزاب 24)

مسلمانو! یقیناً رسول اللہ ﷺ تمہارے لئے عمدہ نمونہ ہیں ہر اس شخص کیلئے جو اللہ اور قیامت کے دن کی توقع رکھتا ہے اور بکثرت اللہ کو یاد کرتا ہے۔

(2) قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ

(پ3ع4)

اے پیغمبر! لوگوں کو کہہ دو کہ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی بات مانو اگر وہ نہ مانیں تو اللہ ایسے کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔

یہی فیصلہ ہے کتاب ہدی کا مخالف نبی کا ہے دشمن خدا کا

(3) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي (بخاری)

جو شخص میری سنت سے روگردانی کرے وہ میری امت سے خارج ہے۔

(4) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

لَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ أَوْ كَفَرْتُمْ بِهٖسَلَم)
کہ اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑ دیا تو گمراہ بلکہ کافر ہو جاؤ گے۔

(5) عبد الرحمن بن مہدی فرماتے ہیں

هَذَا مِنَ السُّنَّةِ (جز رفع الیدین بخاری ص 22)

کہ رفع الیدین سنت ہے۔

(6) امام ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

مَنْ تَرَكَهُ فَقَدْ تَرَكَ السُّنَّةَ (اعلام الموقعین ص 257)

جس نے رفع الیدین کو ترک کیا یقیناً اس نے سنت کو ترک کیا۔

(7) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

تَارِكُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الرَّكْعَةِ وَالرَّفْعِ مِنْهُ تَارِكٌ لِلْسُّنَّةِ

(اعلام الموقعین ص 257)

کہ جو شخص رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع

الیدین نہیں کرتا وہ سنت کا تارک ہے۔

(8) امام ابن خزیمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

مَنْ تَرَكَ الرَّفْعَ الْيَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ فَقَدْ تَرَكَ رُكْنًا مِّنْ

أَرْكَانِهَا۔ (یعنی جلد 7 ص 7)

کہ جس نے نماز میں رفع الیدین چھوڑ دی بیشک وہ نماز کے رکن کا

تارک ہے۔

(9) امام اوزاعی وحمیدی اور ایک جماعت کا مذہب ہے کہ رفع الیدین واجب ہے اس کے چھوڑنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔

رفع الیدین۔ اس کے معنی و حکمت

(10) رَفْعُ الْيَدَيْنِ

دونوں ہاتھوں کا اٹھانا۔

(11) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

مَعْنَاهُ تَعْظِيمٌ لِلَّهِ وَاتِّبَاعٌ لِّسُنَّةِ النَّبِيِّ ﷺ

کہ شروع نماز اور عند الركوع رفع الیدین کرنے سے ایک تو اللہ تعالیٰ کی تعظیم اور دوسرا رسول اللہ ﷺ کی سنت کی اتباع مراد ہے۔

(نووی ص 168 تعلیق الممجد ص 89 اعلام ص 25)

(12) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

رَفْعُ الْيَدَيْنِ مِنْ زِينَةِ الصَّلَاةِ

کہ رفع الیدین نماز کی زینت ہے۔

(زرقانی صفحہ 142 نیل الاوطار صفحہ 68 یعنی جلد 3 صفحہ 7)

(13) سیدنا نعمان بن ابی عیاش عنہما فرماتے ہیں:

لِكُلِّ شَيْءٍ زِينَةٌ وَزِينَةُ الصَّلَاةِ أَنْ تَرْفَعَ يَدَيْكَ إِذَا كَبَّرْتَ

وَإِذَا رَكَعْتَ وَإِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ مِنَ الرُّكُوعِ
 کہ ہر ایک چیز کیلئے زینت ہے اور نماز کی زینت شروع نماز اور رکوع
 جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کرنا ہے۔

(جزء بخاری صفحہ 21)

(14) امام ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هُوَ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ
 کہ نماز میں رفع الیدین کرنا نماز کی تکمیل کا باعث ہے۔

(جزء بخاری صفحہ 17، تلخیص البیہ ص 28)

(15) عبد الملک فرماتے ہیں:

سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ هُوَ
 شَيْءٌ تُزَيِّنُ بِهِ صَلَوَاتَكَ (جزء بخاری صفحہ 16، بیہقی جلد 6 ص 75)
 کہ میں نے سعید بن جبیر سے نماز میں رفع الیدین کرنے کی نسبت
 دریافت کیا تو انہوں نے کہا یہ وہ چیز ہے کہ تیری نماز کو مزین کر دیتی ہے

(16) سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

مَنْ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ لَهُ بِكُلِّ إِشَارَةٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ
 کہ نماز میں ایک دفعہ رفع الیدین کرنے سے دس نیکیوں کو ثواب ملتا ہے
 (فتاویٰ ابن تیمیہ ص 376، مجمع الزوائد صفحہ تلخیص البیہ ص 82)

گویا دو رکعت میں پچاس اور چار رکعتوں میں سو نیکوں کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ بدقت مت ہے وہ انسان جو اس نعمت اتباع سنت اور نیکوں سے محروم رہتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَّبِعِيْنَ لِلْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَبَاعِدْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ التَّارِكِيْنَ اٰمِيْنَ۔

رسول اللہ ﷺ کا رفع الیدین پر ہمیشگی کرنا

(17) عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَكَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے تمام عمر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ ہمیشہ شروع نماز اور رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(بیہقی جلد 2 صفحہ 73 تلخیص الجریحہ صفحہ 82 ج: 1، کی صفحہ 6 تاریخ خلفاء صفحہ 40)

اس حدیث سے صرف رفع الیدین کا ثبوت ہی نہیں ملتا بلکہ ابوبکر رضی اللہ عنہ جیسے جلیل القدر و المنزلت قدیم الاسلام اور رسول اللہ ﷺ کے یارِ غار ہمیشہ آپ ﷺ کے ساتھ رہنے والے (كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ) کے ساتھ رسول اللہ ﷺ سے رفع الیدین نقل کر رہے ہیں جس سے متنازعہ فیہ رفع الیدین کے دوام میں کوئی شبہ باقی نہیں رہتا۔ (تحقیق الراخ صفحہ 77)

(18) امام بیہقی، امام سبکی، امام ابن حجر رحمہ اللہ علیہم اجمعین فرماتے ہیں (رِجَالُہٗ ثِقَاتٌ) کہ اس حدیث کے سب راوی ثقہ ہیں۔ (بیہقی جلد 2 ص 82 سبکی ص 6)۔

(19) وَقَالَ الْحَاكِمُ إِنَّهُ مَحْفُوظٌ

امام حاکم رحمہ اللہ نے کہا یہ حدیث محفوظ ہے (تلفیص البیرونی صفحہ 82)

(20) عبدالرزاق فرماتے ہیں:

أَخَذَ أَهْلُ مَكَّةَ الصَّلَاةَ مِنْ ابْنِ جُرَيْجٍ

کہ مکہ کے لوگ جو رفع الیدین کرتے ہیں انہوں نے یہ طریقہ ابن جریج سے سیکھا۔

وَأَخَذَ ابْنُ جُرَيْجٍ مِنْ عَطَاءٍ

اور ابن جریج نے یہ طریق نماز عطاء بن رباح سے لیا۔

وَأَخَذَ عَطَاءٌ مِنْ ابْنِ الزَّبِيرِ

اور عطاء نے یہ طریق عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے اخذ کیا۔

وَأَخَذَ ابْنُ الزَّبِيرِ مِنْ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ

اور عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے یہ نماز ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے سیکھی۔

وَأَخَذَ أَبُو بَكْرٍ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ

اور ابوبکر رضی اللہ عنہ نے یہ طریقہ رسول اللہ ﷺ سے سیکھا۔

واخذ النبی ﷺ من جبریل
اور رسول اللہ ﷺ نے یہ نماز جبرائیل سے سیکھی۔
واخذ جبرائیل من اللہ تبارک و تعالیٰ
اور جبرائیل کو یہ نماز اللہ تعالیٰ نے سیکھائی۔

(بیہقی جلد 2 صفحہ 73، 74، تخریج الہدایہ جلد 1 صفحہ 217 تلخیص صفحہ 82)

اس حدیث سے رسول اللہ ﷺ جبرائیل علیہ السلام، صدیق اکبر رضی اللہ عنہ،
عبداللہ بن زبیر، عطا اور ابن جریج سب کا فعل رفع الیدین ثابت ہوتا ہے اور حدیث
بھی قابل حجت ہے۔

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی شہادت یہی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیشہ نماز
میں رفع الیدین کرتے رہے۔ اب سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی شہادت سنئے۔

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)

(22) عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَرْفَعُ
يَدَيْهِ إِذَا كَبَّرَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ

(رَوَاهُ الدَّارُ قُطْنِيُّ جُزْءَ سَبْكِي ٥٤)

(23) وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ الرُّكُوعِ وَإِذَا

رفع راسہ (جزء بخاری ص 13)

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے پچشم خود رسول اللہ

(24) سیدنا عمر فاروق خلیفہ ثانی جلیل القدر صحابی ہمیشہ آپ ﷺ کے ساتھ رہنے والے ہمیشہ سچ بولنے والے (كَانَ يَرْفَعُ يَدِيهِ) کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی رفع الیدین نقل کر رہے ہیں جو ہمیشگی اور دوام کی دلیل ہے کہ آپ ﷺ تمام عمر رفع الیدین سے نماز پڑھتے رہے۔

سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)

(25) امام بیہقی اور حاکم فرماتے ہیں:

فَقَدْ رَوَىٰ هَذِهِ السُّنَّةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ -

کہ رفع الیدین کی حدیث جس طرح سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ وسیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے بیان کی ہے اسی طرح سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔ (تعلیق المغنی صفحہ 111)۔

(26) علامہ سبکی فرماتے ہیں:

الذين نقل عنهم رواية عن النبي ﷺ بوبكر و عمر و عثمان و على وغيرهم رضى الله عنهم۔

کہ جن صحابہ نے رسول اللہ ﷺ سے رفع الیدین کی روایت کی ہے

اثبات رفع الیدین 15

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ بھی انہیں میں سے ہیں جو کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے (جزی کی صفحہ 9)

سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)

(27) وَ عَنْ عَلِيٍّ ابْنِ ابْنِ طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا كَبَّرَ لِلصَّلَاةِ حَذْوِ مَنْكِبَيْهِ إِذَا ارَادَ أَنْ يَرْكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ وَإِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ (جزء بخاری صفحہ 6)

سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیشک رسول اللہ ﷺ ہمیشہ تکبیر تحریمہ کے وقت کندھوں تک ہاتھ اٹھایا کرتے تھے اور جب رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے اور جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تو تکبیر تحریمہ کی طرح ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

(ابوداؤد جلد 1 صفحہ 198 مندرجہ جلد 3، صفحہ 165، ابن ماجہ صفحہ 62 نسائی۔ دارقطنی

صفحہ 107، بیہقی جلد 2 صفحہ 74، ترمذی صفحہ 36، جزء سبکی صفحہ 7، تحفۃ الاحوذی صفحہ

219، رفع الحجاجہ صفحہ 303، تلخیص الیہ صفحہ 82، منشی الاخبار ص 55)۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ یا رخص، جلیل القدر صحابی، قدیم الاسلام، ہمیشہ ساتھ رہنے والے (کان یرفع یدیه) سے آپ کا رفع الیدین کرنا بیان کر رہے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ ابتدائے نبوت سے آخر دم تک نماز میں رفع الیدین کرتے رہے۔

(28) علامہ سبکی فرماتے ہیں:

وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ حَسَنٌ صَحِيحٌ

کہ ترمذی نے اس حدیث کو حسن صحیح کہا ہے (جزء رفع الیدین سبکی صفحہ 6)

(29) وَسُئِلَ أَحْمَدُ عَنْهُ فَقَالَ صَحِيحٌ

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے کہا یہ حدیث صحیح ہے (جزء سبکی صفحہ 6)

(30) اور منشی میں ہے:

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّاحُهُ قِي صَفْحَةٍ 55

(31) اور بلوغ الامانی شرح مسند احمد میں ہے:

وَصَحَّاحُهُ التِّرْمِذِيُّ (مسند احمد 3 صفحہ 165)

خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کی شہادت (گواہی)

(32) لِأَنَّ رَفَعَ الْيَدَيْنِ قَدْ صَحَّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ

الرَّاشِدِينَ (بیہقی جلد 1 صفحہ 81)

بیشک رسول اللہ ﷺ اور خلفائے راشدین سے رفع الیدین ثابت ہو

چکا ہے۔

(33) امام حاکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

اتَّفَقَ عَلَى رِوَايَتِهَا الْخُلَفَاءُ الْأَرْبَعَةُ

اثبات رفع الیدین 17

کہ رفع الیدین ابوبکر صدیق، عمر فاروق، عثمان غنی اور علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہم کا اتفاق ہے۔ (تعلیق المغنی صفحہ 111)

عشرہ مبشرہ کی شہادت (گواہی)

(34) عشرہ مبشرہ وہ دس صحابہ ہیں جن کی نسبت آپ ﷺ نے فرمایا یہ جنتی ہیں اور وہ یہ ہیں:

- 1- سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ 2- سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ
 - 3- سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ 4- سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ
 - 5- سیدنا طلحہ رضی اللہ عنہ 6- سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ
 - 7- سیدنا عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ 8- سیدنا زبیر رضی اللہ عنہ
 - 9- سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ 10- سیدنا ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ
- (تنویر صفحہ 18)

(35)۔ امام حاکم و بیہقی فرماتے ہیں:

اتفق علی روايتها الخلفاء الاربعة ثم العشرة فمن بعدهم
من اکابر الصحابة

کہ رفع الیدین مسنون ہونے پر خلفاء اربعہ، عشرہ مبشرہ اور دیگر تمام
اکابر صحابہ کا اتفاق ہے۔ (تعلیق المغنی صفحہ 111)۔

(36)۔ امام ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

اثبات رفع الیدین 18

اتفق علی روایۃ هذه السنة العشرة المشهود لهم بالجنة
ومن بعدهم من اکابر الصحابة کثیر الجبر (صفحہ 82)
کہ رفع الیدین کے سنت ہونے پر عشرہ مبشرہ و دیگر تمام اکابر صحابہ کا
اتفاق ہے۔

(37) قَالَ الْحَاكِمُ وَلَيْسَ بِسُنَّةٍ مِنَ السُّنَنِ رَوَاهُ الْعَشْرَةُ الْمُبَشِّرَةُ
امام حاکم فرماتے ہیں کہ رفع الیدین کے سوا کوئی ایسی سنت نہیں جس کو
عشرہ مبشرہ نے روایت کیا ہو۔ (تویر صفحہ 11)
(38) علامہ مجد الدین محمد بن یعقوب فرماتے ہیں:

رواه العشرة المبشرة (سفر السعادت ص 15)
کہ رفع الیدین کی حدیث کو عشرہ مبشرہ نے روایت کیا ہے۔
(39) ابوالقاسم بن منده فرماتے ہیں:

ممن رواه العشرة المبشرة
کہ رفع الیدین کی حدیث کو علاوہ دیگر صحابہ کے عشرہ مبشرہ نے بھی
روایت کیا ہے۔ (تحفة الاحوذی صفحہ 219)

(40) اسی طرح علامہ سبکی نے بھی لکھا ہے دیکھو: (جزء رفع الیدین سبکی صفحہ 10)
مسلمان بھائیو! یہ وہ دس صحابہ ہیں جن کو رسول اللہ ﷺ نے جنت کی بشارت
دی۔ یہ سب کے سب فرما رہے ہیں کہ نبی کریم ﷺ رکوع جانے اور رکوع سے سر

اثبات رفع الیدین 19

اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ آپ لوگ کیوں اس سنت نبوی سے محروم ہیں۔

سے پیروی مصطفیٰ ہے اصل دین۔ ماقبی تلپیس ابلیس لعین

سیدنا عبداللہ بن عمر فاروق رضی اللہ عنہما کی شہادت (گواہی)

(41) عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذَّ وَمَنْكِبَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَإِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَهُمَا كَذَلِكَ

سیدنا عبداللہ بن عمر فاروق رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تحقیق رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو ہمیشہ اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھایا کرتے تھے۔ پھر جب رکوع کے لئے تکبیر کہتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی اسی طرح اپنے ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

(بخاری ص 102، مسلم ص 168، ابوداؤد جلد 1 ص 192، ترمذی ص 36، ابن ماجہ ص 62، نسائی موطا مالک ص 97، موطا محمد ص 89، مسند احمد جلد 3 ص 166، کتاب الام شافعی جلد 8 ص 186، مسند شافعی ص 12، تلخیص الجیر ص 82، فتح الباری جلد 2 ص 181، عمدۃ القاری جلد 3 ص 5، منقہ ص 55، اعلام الموقعین ص 256، دارقطنی ص 107، بیہقی جلد 2 ص 69، دارمی ص 107، تجرید البخاری جلد 1 ص 173، جزء بخاری ص 7 جزء سبکی ص 2، مشکوٰۃ المعلم جلد 2 ص 533، رفع الحجابہ جلد 1 ص 300، بلوغ

المرام ص 46)۔

(42) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سنت کے پروانے نے (كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ لَمَّا كَرَأَ وَمَوْجِبُ رَوَايَتٍ يَهْتَفِي آخِرِمْ) (حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ) لا کر یہ ثابت کر دیا کہ رسول اللہ ﷺ ابتداءً نبوت سے لے کر اپنی عمر کی آخری نماز تک رفع الیدین کرتے رہے۔

امام علی ابن المدینی کا فیصلہ

(43) امام ابن مدینی امام بخاری کے استاذ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هَذَا الْحَدِيثُ عِنْدِي حُجَّةٌ عَلَى الْخَلْقِ كُلِّ مَنْ سَمِعَهُ فَعَلِيهِ أَنْ يَعْمَلَ بِهِ لِأَنَّهُ لَيْسَ فِي إِسْنَادِهِ شَيْءٌ غَائِبٌ عَنِ الْجَوْرِ (ص 81)

کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث میرے نزدیک تمام مخلوق پر حجت ہے کیونکہ اس میں رسول اللہ ﷺ کا فوت ہونے تک رفع الیدین کرنا ثابت ہے۔ پس جو مسلمان اس حدیث کو پڑھے یا سنے اس پر رفع الیدین کرنا لازم ہے کیونکہ اس کی سند میں کسی کو کلام نہیں ہے۔
 کرو دو ستودل سے اطاعت نبی کی نہیں فرض تقلید تم پر کسی کی
سیدنا ابوقلابہ رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)

(44) ابوقلابہ نے مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کو دیکھا:

اثبات رفع الیدین 21

إِذَا صَلَّى كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَحَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَفْعَلُ هَكَذَا (رواه البخاری و مسلم)

کہ جب نماز کے لئے تکبیر کہی تو اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے پھر جب رکوع کا قصد کیا اور رکوع سے سر اٹھایا تب بھی دونوں ہاتھ اٹھائے اور بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ ہمیشہ ایسا ہی کیا کرتے تھے۔
اس حدیث میں بھی (كَانَ يَفْعَلُ) موجود ہے۔

(بخاری ص 102، مسلم ص 168، فتح الباری جلد 2 ص 182، عمدة القاری جلد 3 صفحہ 10، بیہقی جلد 2 ص 27، منشی ص 55، جزء سبکی ص 2، جزء بخاری ص 20)

سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)

(45) عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَفَعَ يَدَيْهِ إِذَا كَبَّرَ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ (رواه ابوداؤد)

(46) وَعَنْهُ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا كَبَّرَ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ جزء رفع الیدین بخاری ص 99

سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ

☆ یہ صحابی 9ھ میں مسلمان ہوئے ہیں۔ (تحقیق الراخ)

ﷺ کو چشم خود دیکھا کہ نبی کریم ﷺ تکبیر تحریرہ اور رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(بخاری ص 102، مسلم ص 168، ابوداؤد جلد 1 ص 119، ابن ماجہ ص 62، نسائی ص 89، مسند احمد جلد 3 ص 167، جزء بخاری ص 9، مشکوٰۃ جزء سبکی ص 2، المعلم جلد 2 ص 535، مشکوٰۃ ص 55، داری ص 107، المعاجد جلد 1 صفحہ 301)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بن مالک کی شہادت (گواہی)

(48) عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَأَنَّ ابْنَ مَاجَةَ سَيِّدَنَا انس رضي الله عنه (جو دس سال دن رات آپ ﷺ کی خدمت میں رہے) فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بھی نماز میں داخل ہوتے اور رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع الیدین کیا کرتے (وَسَنَدُهُ صَحِيحٌ سبکی نے کہا سند اس کی صحیح ہے۔

(ابن ماجہ ص 62، تہذیب جلد 2 ص 74، دارقطنی ص 108، جزء بخاری ص 9، تلخیص ص 82، جزء سبکی ص 4)

(49) سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے (كَانَ يَرْفَعُ غَرْمَا كَرُوَاضٍ كَرْدِيَا) کہ رسول اللہ ﷺ نے دس سال میں ایسی کوئی نماز نہیں پڑھی جس میں رفع الیدین نہ کیا ہو۔

(تخریج ذیلی جلد 1 ص 214، مجمع الزوائد ص 182، التعلیق المغنی ص 110)

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

(50) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ الرُّكُوعِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ جَزَاءً بِخَارِ ص 13)

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ (جن کو سینہ مبارک سے لگا کر رسول اللہ ﷺ نے دعا فرمائی) فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیشہ ہی رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے (ابن ماجہ ص 62)

(51) سیدنا ابن عباس نے (كَانَ يَرْفَعُ) فرمایا جو دوام اور بیٹھکی پر دلالت کرتا ہے۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

(52) عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَيَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَعَلَ ذَلِكَ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ ص 62)۔

(53) وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ الرُّكُوعِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ (جزء بخاری ص 13)

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ ہمیشہ رفع الیدین کیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ میں اس لئے رفع الیدین کرتا ہوں کہ میں نے پچشم خود رسول اللہ

ﷺ کو رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین کرتے

دیکھا کرتا تھا۔ (بیہقی جلد 2 ص 74، جز 5، بخاری ص 13)۔

اس حدیث میں بھی كَانَ يَرْفَعُ موجود ہے۔

سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

(54) عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ هَلْ أَرَيْكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ وَرَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ

هَكَذَا فَاصْنَعُوا رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ جزء رفع الیدین سبکی ص 5

(55) وَاعْنَهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ الرُّكُوعِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ

سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے مجمع عام میں کہا آؤ میں تم کو رسول اللہ ﷺ کی طرح نماز پڑھ کر دکھاؤں۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع کی جب رکوع کے لئے تکبیر کہی تو دونوں ہاتھ اٹھائے پھر جب سمع اللہ لمن حمدہ کہا تو دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا لوگو! تم بھی اسی طرح نماز پڑھا کرو کیونکہ رسول اللہ ﷺ ہمیشہ رکوع میں جانے اور سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(دارمی۔ دارقطنی ص 109، تلخیص الیہ ص 81 جز 5، بخاری ص 13، بیہقی جلد 2 ص 74)

(56) اس حدیث میں بھی (كَانَ يَرْفَعُ) موجود ہے جو دوام کے لئے ہے۔

اثبات رفع الیدین 25

(57) مولانا انور شاہ صاحب فرماتے ہیں (ہی صَحیحاً) یہی حدیث صحیح ہے۔

(العرف الثغری ص 125)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

(58) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا كَبَّرَ لِلصَّلَاةِ جَعَلَ يَدِيهِ حَذَّ وَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا رَفَعَ لِلسُّجُودِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا قَامَ مِنَ الرَّكَعَتَيْنِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

(59) وَ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ الرُّكُوعِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بھی نماز کے لئے اللہ اکبر کہتے تو اپنے ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے اور اسی طرح جب رکوع میں جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو ہمیشہ کندھوں تک ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔ اس میں بھی (كَانَ يَرْفَعُ) ہمیشہ استمرار موجود ہے۔

(ابوداؤد جلد 1 ص 197، بیہقی جلد 2 ص 74، تلخیص البیرونی ص 82، جزء بخاری ص 13، جزء سکی ص 4)

(60) وَ رِجَالُهُ رِجَالٌ صَحِيحٌ

(تلخیص ص 82 و تخریج ذیلی ج 1 صفحہ 215)

سیدنا عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)

(61) عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ الرُّكُوعِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ جَزَاءً (بخاری ص 3)

سیدنا عبید بن عمیر اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیشہ رکوع میں جاتے اور اٹھتے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(62) اس حدیث میں بھی (كَانَ يَرْفَعُ) صیغہ استمرار موجود ہے جو دوام پر دلالت کرتا ہے۔

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی شہادت

(63) عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِذَا فَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ (رواہ الحاکم والبیہقی)

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے چشم خود رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ شروع نماز اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(حاکم بیہقی جلد 2 ص 77، تلخیص البیرونی ج 82، جز 7، بیکی ص 7، تخریج ہدایہ جلد 1 ص 210)

سیدنا قتادہ رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)

(64) عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا رَكَعَ وَ إِذَا

رفع (رواہ عبد الرزاق فی جامعہ سبکی ص ۸ و قال الترمذی و فی الباب عن قتادة)

سیدنا قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیشک رسول اللہ ﷺ ہمیشہ ہی رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ (ترمذی صفحہ 36 تحفۃ الاحوذی ص 219)

(65) اس حدیث میں بھی (كَانَ يَرْفَعُ) آیا ہے جو دوام اور یکنگئی کی دلیل ہے۔

سیدنا سلیمان بن یسار و عمر لیشی رضی اللہ عنہما

(66) عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ

فِي الصَّلَاةِ (رواہ مالک فی الموطا جلد ۱ ص 98، سبکی ص 8)
سیدنا سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیشہ ہی نماز میں رفع الیدین کیا کرتے تھے اور اسی طرح عمر لیشی سے بھی روایت آئی ہے (ابن ماجہ ص 62، جز سبکی ص 7)

(67) وَ فِي الْبَابِ عَنْ عُمَيْرِ اللَّيْثِيِّ

(ترمذی ص 36 تحفۃ الاحوذی جلد ۱ ص 219)

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)

(68) عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ قُلْتُ لَا نَنْظُرَنَّ إِلَى صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَيْفَ يُصَلِّي فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ قَامَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَادَّتَا أُذُنَيْهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى عَلَى صَدْرِهِ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ مِثْلَهَا فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ مِثْلَهَا (رواه احمد)

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ (جو ایک شہزادے تھے) فرماتے ہیں کہ میں نے ارادہ کیا کہ دیکھوں رسول اللہ ﷺ نماز کس طرح پڑھتے ہیں۔ پھر میں نے دیکھا کہ جب آپ ﷺ اللہ اکبر کہتے تو رفع الیدین کرتے اور سینہ پر ہاتھ رکھ لیتے پھر جب رکوع میں جانے کا ارادہ فرماتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع الیدین کرتے۔

(صحیح مسلم ص 173، ابن ماجہ ص 62، دارمی ص 107، دارقطنی ص 118، ابوداؤد جلد 1

ص 193، جزء بخاری ص 14، مسند احمد جلد 3، ص 147، بیہقی جلد 2، ص 26، کتاب

الام ج 8، ص 186، جزء نسائی ص 3، مشکوٰۃ)۔

سیدنا ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ ودیگر دس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

(69) عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ قَالَ فِي عَشْرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَا

أَعَلِّمَكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالُوا فَادْكُرْ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ (جزء سبکی ص 4)

سیدنا ابو حمید رضی اللہ عنہ نے دس صحابہ کی موجودگی میں فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی نماز سے تم سے زیادہ اچھی طرح واقف ہوں۔ انہوں نے کہا اچھا بتاؤ۔ سیدنا ابو حمید نے کہا جب رسول اللہ ﷺ نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ اور جب رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی اپنے ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔ یہ بات سن کر تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا (صَدَقْتَ هَكَذَا كَانَ يُصَلِّي) بیشک تو سچا ہے رسول اللہ ﷺ اسی طرح نماز میں رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ (70) اس حدیث میں (كَانَ يُصَلِّي) کا بل غور ہے جو دوام اور ہمیشگی پر دلالت کرتا ہے۔ (جزء بخاری ص 8، ابوداؤد ص 194، ابن ماجہ ص 62، مسند احمد ص 153، منہج ص 55، بیہقی ج 2 ص 26، مشکوٰۃ)

سیدنا عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ وابن عباس رضی اللہ عنہ

(71) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ صَلَّى بِهِمْ يُشِيرُ بِكَفَيْهِ حِينَ يَقُومُ وَحِينَ يَرُكِعُ وَحِينَ يَسْجُدُ وَحِينَ يَنْهَضُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلْيَقْتَدِ

اثبات رفع الیدین

بَابُ الزُّبَيْرِ

سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز میں کھڑے ہونے کے وقت اور رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے اور دو رکعتوں سے کھڑے ہونے کے وقت دونوں ہاتھ اٹھائے پھر سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگو! جو شخص رسول اللہ ﷺ کی نماز پسند کرتا ہو، اس کو چاہیے کہ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی طرح نماز پڑھے کیونکہ یہ بالکل رسول اللہ ﷺ کی طرح نماز پڑھتے ہیں۔

(ابوداؤد جلد 1 ص 198، مسند احمد جلد 3 ص 168، تلخیص البیہر 82، بکلی ص 5)

سیدنا حسن رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)

(72) عَنْ الْحَسَنِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُكَبِّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ

وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَاه أَبُو نَعِيمٍ جَزْ سَبْكَی (80)

سیدنا حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ رکوع کرنے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(درواہ عبدالرزاق تلخیص البیہر ص 82)

اعرابی صحابی رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)

(73) اعرابی کہتا ہے:

اثبات رفع الیدین

رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يَصَلِّي يَرْفَعُ يَدَيْهِ

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نماز میں رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ (جزء یک ص 8، تلخیص ص 82)

سیدنا عقبہ بن عامر و معاذ بن جبل رضی اللہ عنہما

(74) علامہ سیوطی رحمہ اللہ (ازہار المتنثرہ فی الاخبار المتواترہ)

میں فرماتے ہیں کہ طبرانی نے عقبہ بن عامر اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ شروع نماز اور رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(فتح الباری) (تعلیق للمجد علی موطا محمد ص 19، و تحفہ الاحوذی شرح ترمذی جلد 1 ص 219)۔

رفع الیدین کی احادیث اور ان کے راوی

(75) عدة الصحابة الذين نقل عنهم رواية عن النبي ﷺ سبکی فرماتے ہیں

کہ جن صحابہ سے رسول اللہ ﷺ کا رفع الیدین کرنا مروی ہے وہ یہ ہیں:

- 1- سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ 2- سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ
- 3- سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ 4- سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ
- 5- سیدنا طلحہ رضی اللہ عنہ 6- سیدنا زبیر رضی اللہ عنہ
- 7- سیدنا عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ 8- سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

اثبات رفع الیدین

9- سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ 10- سیدنا ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ
یہ ہیں عشرہ مبشرہ جو سب کے سب فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ رکوع جانے اور سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

11- سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ 12- سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

13- سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ 14- سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ

15- سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ 16- سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

17- سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ 18- سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ

19- سیدنا زیاد بن حارث رضی اللہ عنہ 20- سیدنا ابوقبادہ رضی اللہ عنہ

21- سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ 22- سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

23- سیدنا سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ 24- سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

25- سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ 26- سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

27- سیدہ ہریرہ رضی اللہ عنہا 28- سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

29- سیدنا عدی بن عجلان رضی اللہ عنہ 30- سیدنا ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ

31- سیدنا عمر لیث رضی اللہ عنہ 32- سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

33- سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ 34- سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

35- سیدنا عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ 36- سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ

37- سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ 38- سیدنا ابو جمید ساعدی رضی اللہ عنہ

- 39- سیدنا ابواسید رضی اللہ عنہ 40- سیدنا محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ
41- سیدنا جابر رضی اللہ عنہ 42- سیدنا عبداللہ بن جابر رضی اللہ عنہ
43- سیدنا اعرابی رضی اللہ عنہ 44- سیدنا امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ
45- سیدہ ام درداء رضی اللہ عنہا 46- سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ
47- سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ 48- سیدنا بریدہ بن حصیب رضی اللہ عنہ
49- سیدنا حکم بن عمیر رضی اللہ عنہ 50- سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ
(جزء یک ص 9، جزء بخاری ص 6، ترمذی ص 36، تحفۃ الاحوذی ص 219، التعلیق المغنی ص 111 تعلیق لمجد

ص 91)

(76) شاہ اسماعیل شہید فرماتے ہیں:

قَدْ وَرَدَتْ فِي هَذَا الْبَابِ رَوَايَاتٌ لَا يَسَعُ لِذِكْرِهَا
کہ رفع الیدین کے باب میں اس قدر حدیثیں ہیں جن کے لکھنے کی
گنجائش نہیں۔ (تنویر العینین ص 10)

(77) حافظ ابن حجر فرماتے ہیں:

وَذَكَرَ شَيْخُنَا أَبُو الْفَضْلِ أَنَّهُ تَبَعَ مَنْ رَوَاهُ مِنَ الصَّحَابَةِ
فَبَلَغُوا خَمْسِينَ رَجُلًا فَتَفَتَّحَ الْبَارِي مَطْبُوعَهُ انصاری جلد 404
کہ ہمارے استاذ حافظ ابوالفضل کا بیان ہے کہ مجھے تلاش کرنے پر
پچاس صحابہ سے رفع الیدین کی حدیث کا ثبوت مل چکا ہے۔

یہ پچاس صحابہ ہیں جن کے نام اوپر درج کئے گئے ہیں جو سب کے سب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رکوع میں جانے اور سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(78) علامہ مجد الدین فرماتے ہیں:

فقد صحَّ فِي هَذَا الْبَابِ أَرْبَعُ مِائَةِ خَبَرٍ وَ أَثَرٍ
کہ چار سو احادیث و اثار سے ثابت ہو چکا ہے کہ نبی کریم ﷺ عند
الرکوع رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ (سفر السعادت ص 15)۔

رسول اللہ ﷺ کا صحابہ و امت کو ارشاد

(79) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَخُذُوهُ

کہ میں جس کام کا تم کو حکم دوں اس پر عمل کیا کرو۔ (ابن ماجہ ص 3)

(80) نیز فرمایا:

أُمِرْتُ أُمَّتِي أَنْ يَأْخُذُوا بِقَوْلِي وَيَطِيعُوا أَمْرِي وَيَتَّبِعُوا سُنَّتِي

کہ میری امت کو حکم دیا گیا ہے کہ میرے قول پر عمل کریں۔ میرے حکم کی

اطاعت کریں اور میری سنت کی اتباع کریں (شفاعتی عیاض جلد 2 ص 9)

(81) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي

کہ تم نماز اس طرح پڑھو جس طرح مجھے پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو (بخاری)
 (82) ذَهَبَ الْأَوْزَاعِيُّ وَالْحَمِيدِيُّ وَجَمَاعَةٌ وَغَيْرُهُمَا إِلَى أَنَّهُ
 وَاجِبٌ وَأَنَّهُ تَفْسُدُ الصَّلَاةُ بِتَرْكِهِ

امام اوزاعی اور حمیدی اور ایک جماعت کا یہ مذہب ہے کہ رفع الیدین
 واجب ہے۔ اور اس کے چھوڑنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔

(83) وَمِنَ الدَّلِيلِ لَوْ جَوِبَ أَنَّ مَالِكَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ رَأَى النَّبِيَّ
 ﷺ يَفْعَلُهُ فِي الصَّلَاةِ وَقَالَ لَهُ وَلَا صَحَابِهِ صَلُّوا كَمَا
 رَأَيْتُمُونِي أَصَلِّي وَالْأَمْرُ لِلْجَوْهَرِ (سبکی ص 11)۔

اور رفع الیدین کے وجوب کی دلیل یہ ہے کہ مالک بن حویرث رضی اللہ
 عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں عند الركوع رفع الیدین کرتے
 دیکھا۔ بعدہ نبی کریم ﷺ نے مالک بن حویرث و دیگر صحابہ کرام رضی
 اللہ عنہم کو فرمایا تم بھی اسی طرح نماز پڑھا کرو جس طرح میں نے پڑھی
 ہے اور حکم وجوب کے لئے ہوتا ہے لہذا رفع الیدین واجب ہے۔

(84) سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے مسجد نبوی ﷺ میں صحابہ کو فرمایا:

أَصَلِّي بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الَّتِي يُصَلِّي وَيَأْمُرُ بِهَا
 آؤمیں تم کو وہ نماز پڑھاؤں جس طرح رسول اللہ ﷺ پڑھا کرتے
 اور جس کا حکم دیا کرتے تھے۔ پھر سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے شروع

نماز اور رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کر کے دکھایا۔ اور تمام صحابہ نے تصدیق کی (هَكَذَا يُصَلِّي بِنَاوِرَ) کہا اسی طرح نبی کریم ﷺ پڑھتے تھے اور اسی طرح پڑھنے کا حکم دیا کرتے تھے۔ (تخریج الہدایہ ذیلی تحقیق الراشخ ص 38)۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا طرزِ عمل

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ رفع الیدین کیا کرتے تھے

(85) وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزَّبِيرِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فَكَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَقَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرْتُ مِثْلَهُ رَوَاهُ بَيْهَقِيُّ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ جُلْد 2 ص 73

سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز ادا کی آپ ہمیشہ شروع نماز اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے اور فرماتے اب ہی نہیں بلکہ میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ بھی آپ کو رفع الیدین کرتے دیکھ کر اسی طرح نماز پڑھا کرتا تھا۔ (تفصیل ص 82 س 6)

(86) اس حدیث میں بھی صیغہ استمرار (كَانَ يَرْفَعُ) موجود ہے۔

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی رفع الیدین کیا کرتے تھے

(87) وَ عَنْ عُمَرَ نَحْوَهُ رَوَاهُ الدَّارُ قُطْنِي فِي غَرَائِبِ مَالِكٍ
وَالْبَيْهَقِيِّ وَقَالَ الْحَاكِمُ أَنَّهُ مَحْفُوظٌ -

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی طرح عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی رفع

الیدین کیا کرتے تھے۔ (تلخیص الخیر ابن حجر ص 82)

(88) عبدالمالک بن قاسم فرماتے ہیں:

بَيْنَمَا يُصَلُّونَ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذَا خَرَجَ عَلَيْهِمْ
عُمَرُ فَقَالَ أَقْبِلُوا عَلَيَّ بَوُجُوهَكُمْ أَصَلِّي بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ
اللَّهِ الَّتِي يُصَلِّي وَيَأْمُرُ بِهَا فَقَامَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَادَى بِهِمَا
مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ كَبَّرَ ثُمَّ رَفَعَ وَرَكَعَ وَكَذَلِكَ حِينَ رَفَعَ -

کہ لوگ مسجد نبوی ﷺ میں نماز پڑھ رہے تھے، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ

آئے اور فرمایا میری طرف توجہ کرو میں تم کو رسول اللہ ﷺ کی طرح

نماز پڑھاتا ہوں جس طرح رسول اللہ ﷺ پڑھا کرتے تھے اور جس

طرح پڑھنے کا حکم دیا کرتے تھے پھر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ قبلہ رو کھڑے

ہو گئے اور تکبیر تحریمہ اور رکوع میں جاتے اور سر اٹھاتے ہوئے اپنے ہاتھ

کندھوں تک اٹھائے فقال الْقَوْمُ هَكَذَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي

بِنَا پھر سب صحابہ نے کہا بیشک نبی کریم ﷺ ایسا ہی کرتے۔

اثبات رفع الیدین 38

(اخرجه البيهقي في الخلافيات تخريج زيلعي و قال الشيخ تقى الدين

رجال اسناده معروفون (تحقيق الراسخ 38)

سیدنا عمر فاروق، سیدنا علی رضی اللہ عنہما و دیگر پندرہ صحابہ رضی اللہ عنہم

(89) امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

- 1- عمر بن الخطاب 2- و علی بن ابی طالب 3- و عبد اللہ بن عباس، 4- و ابو قتادہ، 5- و ابواسید، 6- و محمد بن مسلمہ، 7- و سهل بن سعد 8- و عبد اللہ بن عمر، 9- و انس بن مالک، 10- و ابوہریرۃ، 11- و عبد اللہ بن عمرو، 12- و عبد اللہ بن الزبیر 13- و ائیل بن حجر، 14- و ابو موسیٰ 15- و مالک بن حویرث، 16- و ابو حمید الساعدی 17- و ام درداء انہم کانوا یرفعون ایدیہم عند الركوع (جزء بخاری ص 6)
- کہ یہ سب کے سب رکوع میں جانے اور سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

(90) كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا كَبَّرَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ

ابو جرحہ کہتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ہمیشہ عند الركوع رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ (جزء بخاری ص 12)

سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما

(91) كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ (بيهقي ج 2 ص 73)

سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما شروع نماز، رکوع میں جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

سیدنا عبداللہ بن عمر فاروق رضی اللہ عنہما

(92) عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَفَعَ يَدَيْهِ

نافع کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب تکبیر کہہ کر نماز میں داخل ہوتے تو رفع الیدین کرتے اور جب رکوع کرتے تو بھی رفع الیدین کرتے اور جب (سمع الله لمن حمدہ) کہتے تب بھی رفع الیدین کرتے۔ (بخاری ص 103، موطا امام مالک ص 126، موطا امام محمد ص 89، تنویر الحواکک جلد 1 ص 98، منقذی الاخبار صفحہ 55، البوداود جلد 1 ص 197، بیہقی جلد 2

ص 71، مسند شافعی ص 73، جز رفع الیدین سبکی ص 9، جز رفع الیدین امام بخاری ص 10، کتاب الام للشافعی جلد 8 ص 186، مشکوٰۃ تھذیب الاحوذی ص 219، فتح الباری جلد 2 ص 187، عمدۃ القاری جلد 3 ص 12)

طاؤس وعطاء بن رباح کی شہادت (گواہی)

(93) عطاء بن رباح فرماتے ہیں میں نے (1) عبداللہ بن عباس، (2) عبداللہ بن زبیر، (3) ابوسعید، اور (4) جابر رضی اللہ عنہم کو دیکھا: یَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ إِذَا افْتَتَحُوا الصَّلَاةَ وَإِذَا رَكَعُوا کہ یہ شروع نماز اور عند الركوع رفع الیدین کیا کرتے تھے۔
(جزء بخاری ص 11)

(94) جناب طاؤس کہتے ہیں رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ وَ عَبْدَا اللَّهِ وَ عَبْدَ اللَّهِ يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ کہ میں نے عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن عباس اور عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو دیکھا یہ تینوں نماز میں رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ (جزء بخاری ص 13)

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ

(95) عَنْ عَاصِمٍ قَالَ رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ وَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَ يَرْفَعُ كُلَّمَا رَكَعَ وَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ عَاصِمٌ کہتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ کو دیکھا جب تکبیر تحریمہ کہتے اور رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع الیدین کیا کرتے تھے۔
(جزء بخاری ص 12)۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

(96) اِنَّهُ كَانَ إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ

الرُّكُوعِ

عبدالرحمن کہتے ہیں کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ جب تکبیر تحریمہ کہتے اور

جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع الیدین کیا

کرتے تھے۔ (جز بخاری ص 11)۔

سیدہ امّ درداء رضی اللہ عنہا

(97) سليمان بن عمير رضي الله عنه فرماتے ہیں:

رَأَيْتُ أُمَّ دَرْدَاءَ تَرْفَعُ يَدَيْهَا فِي الصَّلَاةِ حَذُّ وَ مَنْكَبِهَا حِينَ تَفْتَتِحُ

الصَّلَاةَ وَ حِينَ تَرْكَعُ فَإِذَا قَالَتْ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَفَعَتْ

يَدَيْهَا۔

کہ میں نے امّ درداء رضی اللہ عنہا کو دیکھا وہ شروع نماز میں اپنے

کندھوں تک ہاتھ اٹھایا کرتی تھیں اور جب رکوع کرتی اور رکوع سے سر

اٹھاتی اور (سمع اللہ لمن حمدہ) کہتی تھیں بھی اپنے دونوں ہاتھ

کندھوں تک اٹھایا کرتی تھیں۔ (جز رفع الیدین امام بخاری ص 12)

سبحان اللہ! رسول اللہ ﷺ کے زمانے کی عورتیں بھی اس سنت سے محروم نہ

تھیں لیکن آجکل کے مسلمان خصوصاً اہل سنت کہلانے والے اس سنت سے محروم ہیں اللہ ان کو سمجھ دے۔

تمام صحابہ رفع الیدین کے قائل و فاعل تھے

ایک ایک صحابی کا نام کہا تک لکھتا جاؤں۔ میں مناسب سمجھتا ہوں کہ سیدنا سعید بن جبیر اور امام حسن اور امام بخاری کا فیصلہ نقل کر دوں جو اہل ایمان کے لئے تسلی کا باعث ہوگا۔ ان شاء اللہ۔

(98) سیدنا سعید بن جبیر فرماتے ہیں:

كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ فِي الْإِفْتِتَاحِ
وَعِنْدَ الرُّكُوعِ وَإِذَا رَفَعُوا رُؤُسَهُمْ يَهْتَفِي جُلْد 2 ص 75
کہ بلا استثنیٰ سب کے سب صحابہ کرام شروع نماز اور رکوع جانے اور
رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(99) سیدنا حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ إِذَا رَكَعُوا وَ
إِذَا رَفَعُوا رُؤُسَهُمْ مِنَ الرُّكُوعِ
کہ تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے
کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے (جزء بخاری ص 14، بیہقی جلد 2 ص 75)
سیدنا سعید و حسن رضی اللہ عنہ نے کسی صحابی کو مستثنیٰ نہیں کیا۔

(100) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

وَلَمْ يَثْبُتْ عَنْ أَحَدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ
 كَمَا رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَمَا أَنَّ كَسَى صَاحِبًا مِنْهُمْ أَنَّهُ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ
 نَهَكَرْتَهُ هُوَ - يَعْنِي سَبَّ كَمَا سَبَّ رَفَعَ الْيَدَيْنِ كَمَا قَالُوا وَفَاعِلٌ تَحْتَهُ -
 (جزء بخاری ص 24)۔

رفع الیدین پر صحابہ رضی اللہ عنہم کا اجماع

(101) سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عام صحابہ کے سامنے مسجد نبوی میں رفع

الیدین سے نماز پڑھائی۔

فَقَالَ الْقَوْمُ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يُصَلِّي بِنَا تَخْرِيجِ الْهَدَايَةِ زَيْلَعِي

تو تمام صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا بیشک رسول اللہ ﷺ اسی طرح ہمیں
 نماز پڑھایا کرتے تھے جس طرح آپ نے رفع الیدین سے پڑھائی
 ہے۔

(102) سیدنا ابو حمید ساعدی نے جماعت صحابہ کے سامنے عند الركوع رفع الیدین

کر کے دکھایا۔

(فَقَالُوا صَدَقْتَ هَكَذَا كَانَ يُصَلِّي)

تو سب صحابہ نے کہا بیشک رسول اللہ ﷺ اسی طرح ہی نماز پڑھا

کرتے تھے۔ (ابوداؤد جلد 1 ص 194)

(103) تمام صحابہ کا (كَانَ يُصَلِّيْ) کہنا اس امر کی دلیل ہے کہ رسول اللہ ﷺ

ہمیشہ ہی نماز میں رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

تابعین و تبع تابعین و ائمہ مجتہدین

(104) امام بخاری، امام بیہقی و علامہ تقی الدین سبکی کا متفقہ بیان یہ حضرات فرماتے

ہیں:

- 1- سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ
- 2- عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ
- 3- مجاہد رحمہ اللہ
- 4- قاسم بن محمد رحمہ اللہ
- 5- سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ
- 6- عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ
- 7- نعمان بن ابی عیاش رحمہ اللہ
- 8- ابن سیرین رحمہ اللہ
- 9- حسن بصری رحمہ اللہ
- 10- عبد اللہ بن دینار رحمہ اللہ
- 11- نافع رحمہ اللہ
- 12- حسن بن مسلم رحمہ اللہ
- 13- قیس بن سعد رحمہ اللہ
- 14- مکحول رحمہ اللہ
- 15- طاؤس رحمہ اللہ
- 16- ابو نضرہ رحمہ اللہ
- 17- ابن ابی نجیح رحمہ اللہ
- 18- ابو احمد رحمہ اللہ
- 19- اسحاق بن راہویہ رحمہ اللہ
- 20- امام اوزاعی رحمہ اللہ
- 21- اسماعیل رحمہ اللہ
- 22- اسحاق بن ابراہیم رحمہ اللہ

- 23- ابن معین رحمہ اللہ 24- ابو عبیدہ رحمہ اللہ
- 25- ابو ثور رحمہ اللہ 26- حمید بن رحمہ اللہ
- 27- امام ابن جریر رحمہ اللہ 28- حسن بن جعفر رحمہ اللہ
- 29- سالم بن عبد العزیز رحمہ اللہ 30- علی بن حسین رحمہ اللہ
- 31- عبد بن عمر رحمہ اللہ 32- عیسیٰ بن موسیٰ رحمہ اللہ
- 33- علی بن حسن رحمہ اللہ 34- قتادہ رحمہ اللہ
- 35- علی بن عبد اللہ رحمہ اللہ 36- عبد اللہ بن عثمان رحمہ اللہ
- 37- عبد اللہ بن محمد رحمہ اللہ 38- عبد اللہ بن زبیر رحمہ اللہ
- 39- علی بن مدینی رحمہ اللہ 40- عبد الرحمن رحمہ اللہ
- 41- محمد بن سلام رحمہ اللہ 42- معتمر رحمہ اللہ
- 43- کعب بن سعد رحمہ اللہ 44- کعب بن سعید رحمہ اللہ
- 45- یحییٰ بن یحییٰ رحمہ اللہ 46- یحییٰ بن معین رحمہ اللہ
- 47- یحییٰ بن سعید رحمہ اللہ 48- یعقوب رحمہ اللہ
- 49- ابن مبارک رحمہ اللہ 50- امام زہری رحمہ اللہ
- 51- مالک بن انس رحمہ اللہ 52- احمد بن حنبل رحمہ اللہ
- 53- امام شافعی رحمہ اللہ وغیرہم
- إِنَّهُمْ كَانُوا يُرَفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ عِنْدَ الرُّكُوعِ وَرَفَعَ الرَّأْسِ مِنْهُ۔

یہ سب حضرات ودیگر بے شمار ائمہ دین رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(جزء بخاری صفحہ 230، 22، 7، بیہقی جلد 2 ص 75 جزء سبکی ص 10 تعلیق لمجد ص 91 یعنی جلد 3 ص 10)

(105) وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ يَرْفَعُ يَدَيْهِ

عبداللہ بن مبارک رفع الیدین کیا کرتے تھے (جز بخاری ص 7)

(106) فَكَانَ ابْنُ جَرِيحٍ يَرْفَعُ يَدَيْهِ

ابن جریج بھی رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ (بیہقی جلد 2 ص 73)

(107) مُحَمَّدُ بْنُ اسْلَعِيلَ كَهْتَهُ هِيَ كَيْفَ نَزَلَ مُحَمَّدُ بْنُ فَضْلٍ كَيْفَ نَزَلَ مُحَمَّدُ بْنُ فَضْلٍ

فَرَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَحِينَ رَكَعَ وَحِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ

وہ شروع نماز اور رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع

الیدین کیا کرتے تھے۔ (بیہقی جلد 2 ص 73)

(108) مُحَمَّدُ بْنُ فَضْلٍ كَهْتَهُ هِيَ كَيْفَ نَزَلَ مُحَمَّدُ بْنُ فَضْلٍ كَيْفَ نَزَلَ مُحَمَّدُ بْنُ فَضْلٍ

رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے (بیہقی جلد 2 ص 73)

(109) حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ فَرَمَاتُهُ هِيَ كَيْفَ نَزَلَ مُحَمَّدُ بْنُ فَضْلٍ كَيْفَ نَزَلَ مُحَمَّدُ بْنُ فَضْلٍ

فَكَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَإِذَا رَكَعَ وَذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ

آپ ہمیشہ شروع نماز اور رکوع میں جانے اور سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ (بیہقی جلد 2 ص 73)۔

(110) سیدنا ایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء بن ابی رباح کیساتھ نمازیں ادا کیں

يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ

آپ ہمیشہ نماز شروع کرنے اور رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے (بیہقی جلد 2 ص 73)

امام ترمذی رحمہ اللہ کی شہادت

(111) امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں

وَمِنْ التَّابِعِينَ - حَسَنَ بَصْرِيٍّ - عَطَاءٌ - طَاوُسٌ - مُجَاهِدٌ - نَافِعٌ - سَالِمٌ بن عبد اللہ بن عمر - سَعِيدٌ بن جبیر - وَغَيْرُهُمْ وَبِهِ يَقُولُ عبد اللہ بن مبارک والشافعی و احمد و اسحاق کہ تابعین میں سے یہ سب امام جن کے نام ذکر کئے گئے ہیں اور ان کے ماسوا دیگر بے شمار ائمہ اور عبد اللہ بن مبارک امام شافعی امام احمد اور اسحاق سب کے سب رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(ترمذی ص 36 تحفۃ الاحوذی جلد 1 ص 219 عمدۃ القاری شرح بخاری جلد 3 ص 10)

مکہ، مدینہ، حجاز، عراق، شام، بصرہ، یمن و خراسان کے آئمہ

(112) امام بخاری امام بیہقی و علامہ تقی الدین فرماتے ہیں

مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ وَالْحِجَازِ وَالْيَمَنِ وَالشَّامِ وَالْعِرَاقِ
وَالْبَصْرَةِ وَمِنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ إِنَّهُمْ كَانُوا يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ
عِنْدَ الرُّكُوعِ وَرَفَعَ الرَّأْسِ مِنْهُ -

کہ ان بڑے بڑے اسلامی شہروں کے تمام بڑے بڑے علماء رکوع میں
جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے

(جزء بخاری ص 7 بیہقی جلد 2 ص 75 جزء علامہ سبکی ص 10)

امام محمد بن نصر رحمہ اللہ مروزی کا فیصلہ

(113) لَا نَعْلَمُ مِصْرًا مِنَ الْأَمْصَارِ تَرَكَوْا بِاجْمَاعِهِمْ رَفَعَ الْيَدَيْنِ

عِنْدَ الْخَفْضِ وَالرَّفْعِ إِلَّا أَهْلَ الْكُوفَةِ

محمد بن نصر مروزی فرماتے ہیں:

اجمع علماء الامصار

(سوائے کوفیوں کے) تمام شہروں کے علماء کا رفع الیدین عند الرکوع پر

اجماع ہے۔ (العلیق المجد ص 91 فتح الباری ص 404)۔

امام زہری رحمہ اللہ وحسن بصری رحمہ اللہ کا فرمان

(114) عَنِ الْحَسَنِ وَابْنِ شَهَابٍ إِنَّهُمَا كَانَا يَقُولَانِ إِذَا كَبَّرَ أَحَدُكُمْ لِلصَّلَاةِ فَلْيَرْفَعْ يَدَيْهِ حِينَ يُكَبِّرُ وَحِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ

یہ دونوں فرمایا کرتے تھے کہ مسلمانوں کو تکبیر تحریمہ اور رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین ضرور کرنی چاہیے۔

(جزء بخاری ص 17)

علی رحمہ اللہ بن مدینی رحمہ اللہ کا ارشاد

(115) حَقٌّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَنْ يَرْفَعُوا أَيْدِيَهُمْ عِنْدَ الرُّكُوعِ وَالرَّفْعِ مِنْهُ (جزء بخاری ص 8 و تحفة الاحوذی ج 1 ص 219)

علی بن مدینی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کرنا مسلمانوں پر واجب ہے کیونکہ نبی ﷺ ہمیشہ رفع الیدین کرتے رہے

پیران پیر عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ

(116) پیر عبدالقادر جیلانی فرماتے ہیں

رَفَعَ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الْاِفْتِتَاحِ وَالرُّكُوعِ وَالرَّفْعِ مِنْهُ۔

اثبات رفع الیدین 50

کہ شروع نماز اور رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت
رفع الیدین کرنا۔ (غنیۃ الطالبین ص 7)

شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی

(117) شاہ صاحب فرماتے ہیں:

وَالَّذِي يَرْفَعُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّنْ لَا يَرْفَعُهُ اللَّهُ جَلَد 2 ص 8)

مجھے رفع الیدین کرنیوالا نہ کرنیوالے سے بہت پیارا معلوم ہوتا ہے

مولانا عبدالحی لکھنؤی کا آخری فیصلہ

(118) وَالْحَقُّ أَنَّهُ لَا شَكَّ فِي ثُبُوتِ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الرُّكُوعِ

وَالرَّفْعُ مِنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَكَثِيرٌ مِنْ أَصْحَابِهِ

بِالطَّرِيقِ الْقَوِيَّةِ وَالْأَخْبَارِ الصَّحِيَّةِ

فرماتے ہیں حق بات یہ ہے کہ عند الرکوع رفع الیدین کے ثبوت میں کوئی

شک نہیں قوی مسند اور صحیح طریق سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور

آپ کے صحابہ رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ (سعاہ جلد 1 ص 213)

رفع الیدین نہ کرنیوالے کی سزا

(119) وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا رَأَى رَجُلًا لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ رَمَاهُ

بِالْحَصَى -

اثبات رفع الیدین 51

سیدنا عبداللہ بن عمر جب کسی ایسے شخص کو دیکھے کہ وہ نماز میں رفع الیدین نہیں کرتا تو اسے کنکریاں مارا کرتے تھے۔

(جزء بخاری ص 10 تلخیص الحیر ص 82 جزء سبکی ص 12 تعلیق المحجد تحفۃ الاحوذی ص 222)

ائمہ اربعہ رحمہم اللہ

(120) امام شعرانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

وَمِنْ ذَلِكَ قَوْلُ مَالِكٍ وَالشَّافِعِيِّ وَاحْمَدَ بِاسْتِحْبَابِ
رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي التَّكْبِيرَاتِ وَالرَّفْعَ مِنْهُ

(میزان شعرانی جلد 4 ص 219)

(121) علامہ محمد بن عبدالرحمن فرماتے ہیں

رَفَعِ الْيَدَيْنِ فِي التَّكْبِيرَاتِ الرُّكُوعَ وَالرَّفْعَ مِنْهُ سُنَّةٌ عِنْدَ
مَالِكٍ وَالشَّافِعِيِّ (رحمة الامة جلد 4 ص 129)

کہ رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کرنا
امام مالک شافعی و احمد کے نزدیک سنت ہے۔

(122) قَالَ مُحْيِي السُّنَّةِ أَنَّ مَالِكًا فِي الْخَيْرِ أَمْرُهُ ذَهَبَ إِلَى لِسْنَيْتِهِ

امام محی السنۃ فرماتے ہیں کہ امام مالک کا آخری قول یہی ہے کہ رفع

الیدین سنت ہے۔ (تنویر العینین ص 25)۔

تاریکین رفع الیدین سے مباہلہ

(123) سفیان بن عیینہ کہتے ہیں کہ امام اوزاعی اور سفیان ثوری کا منا میں اجتماع ہوا تو اوزاعی نے کہا:

لَمْ لَا تَرْفَعُ يَدَيْكَ فِي خَفْضِ الرُّكُوعِ وَرَفْعِهِ

کہ تم رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیوں نہیں کرتے حالانکہ عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی عمر کی آخری نماز تک رفع الیدین کرتے رہے۔

سفیان ثوری نے کہا کہ یزید بن ابی زیاد کی حدیث میں عدم رفع کا کرہ ہے۔ اوزاعی نے کہا میں نے عبداللہ بن عمر کی حدیث جو اعلیٰ درجہ کی صحیح ہے پیش کی ہے اور تم یزید جیسے ضعیف الحافظہ کی حدیث پیش کرتے ہو۔ یہ بات سن کر امام ثوری کا چہرہ غصہ سے سرخ ہو گیا۔ امام اوزاعی نے کہا:

قُمْ بِنَا إِلَى الْمَقَامِ نَلْتَعِنُ أَيْنَا عَلَى الْحَقِّ

مقام ابراہیم پر چلیں اور مباہلہ کریں پھر خود بخود پتہ چل جائے گا کہ تم میں سے کون حق پر ہے۔

فَتَبَسَّ ثَوْرِي

امام سفیان ثوری مسکرا کر چپ ہو گئے۔ (بیہقی جلد 2 ص 82)۔

چیلنج

(124) اب بھی تارکین رفع الیدین میں سے جو شخص مباہلہ کرنا چاہے ہم ہر وقت

تیار ہیں۔

منکرین رفع الیدین کے دلائل اور ان کے جوابات

(1) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور فرمایا:

مَالِي اِرَاكُمْ رَافِعِيْ اَيْدِيْكُمْ كَاَنَّهَُا اَذْنَابُ خَيْلٍ شَمْسٍ

اُسْكُنُوْا فِي الصَّلَاةِ صَحِيْح مُسْلِم بَابُ الْاَمْرِ بِالسَّكُوْنِ فِي الصَّلَاةِ

وَالنَّهْيُ عَنِ الْاَشَارَةِ بِالْيَدِ رَفَعَهُمَا عِنْدَ السَّلَامِ

کیا بات ہے میں تم کو سرکش گھوڑوں کی دموں کی طرح ہاتھ اٹھاتے

ہوئے دیکھتا ہوں نماز میں حرکت نہ کیا کرو۔

(الف) اوّل تو منکرین کو امام نووی نے باب باندھ کر ہی جواب دے

دیا کہ یہ تشہد کے متعلق ہے۔

(ب) دوسرا خود امام مسلم نے ہی مفصل حدیث لا کر فیصلہ کر دیا کہ یہ

سلام کے متعلق ہے۔

جابر بن سمرہ کہتے ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی جب ہم نے السلام

علیکم السلام علیک کہا۔

وَ أَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الْجَانِبَيْنِ

اور ہاتھ سے دونوں طرف اشارہ کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا:

مَا شَأْنُكُمْ تُشِيرُونَ بِأَيْدِيكُمْ كَأَنَّهَُا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ
تمہارا کیا حال ہے کہ تم شریر گھوڑوں کی دموں کی طرح ہاتھ ہلاتے ہو۔

تم کو چاہیئے کہ اپنے ہاتھ رانوں پر رکھو

وَيُسَلِّمُ عَلَى أَخِيهِ مَنْ عَلَى يَمِينِهِ وَ شِمَالِهِ

اور اپنے بھائی پر دائیں بائیں سلام کہو

إِذَا سَلَّمَ أَحَدُكُمْ فَلْيَكْتَفِ إِلَى صَاحِبِهِ وَلَا يُؤْمِئْ (بِرْمَى) بِيَدِهِ

جب تشہد میں تم سلام کہنے لگو تو صرف منہ پھیر کر سلام کہا کرو ہاتھوں سے

اشارہ مت کرو۔

(ج) تمام محدثین کا متفقہ بیان ہے کہ یہ دونوں حدیثیں دراصل ایک

ہی ہیں اختلاف الفاظ فقط تعدد روایت کی بنا پر ہے۔

کوئی عقلمند اس ساری حدیث کو پڑھ کر اس کو رفع الیدین عند الركوع کے

منع کرنے پر دلیل نہیں لاسکتا۔

(د) یہی وجہ ہے کہ امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: من احتج

بحدیث جابر بن سمرہ علی منع الرفع عند الركوع فليس

له حظ من العلم شخص جابر بن سمرہ کی حدیث سے رفع الیدین

عند الركوع منع سمجھتا ہے وہ جاہل اور علم سے ناواقف ہے کیونکہ

أَسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّمَا كَانَ فِي التَّشَهُّدِ لَا فِي الْقِيَامِ

نبی ﷺ نے اسکنوا تشہد میں اشارہ کرتے دیکھ کر فرمایا تھا نہ کہ

قیام کی حالت میں (جزء رفع الیدین) بخاری ص 16 تلخیص ص 83 تحفہ ص 223

(2) منکرین کی دوسری دلیل کہ سیدنا عبد اللہ بن مسعود نے نماز پڑھائی فَلَمْ يَرْفَعْ

يَدَيْهِ إِلَّا مَرَّةً وَرَأَيْتُ بَارِئًا تَهْتَكُهَا - (ابوداؤد جلد 1 صفحہ 199 وترمذی ص 36)

1- محی الدین ابن عربی تو فرماتے ہیں کہ صرف ایک بار کیا اور عیدین کی طرح زیادہ

دفعہ نہ کیا (فتوحات مکیہ ص 437)

2- ابوداؤد کہتے ہیں لَيْسَ هُوَ بِصَحِيحٍ عَلَى هَذَا لَفْظٍ يَدُوحِيهِ حَدِيثٌ صَحِيحٌ نَحْنُ نَعْلَمُ -

3- اور ترمذی میں ہے يَقُولُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَبْرُكٍ وَلَمْ يَثْبُتْ حَدِيثُ ابْنِ

مَسْعُودٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَبْرُكٍ فَرَمَاتے ہیں کہ اس حدیث کی صحت ہی ثابت نہیں

(ترمذی ص 36 تلخیص ص 83)

4- امام بخاری - امام احمد - امام بیہقی بن آدم اور ابو حاتم نے اس کو ضعیف کہا ہے۔

(مسند احمد جلد 3 ص 168)

5- امام نووی نے کہا اس کے ضعف پر تمام محدثین کا اتفاق ہے لہذا قابل حجت نہیں

6- اور ترمذی کا اس کو حسن کہنا فَلَا إِعْتِمَادَ عَلَيْهِ لَمَّا فِيهِ مِنَ التَّسَاهُلِ

اعتماد نہیں۔ (تحفہ جلد 1 ص 220)۔

تیسری دلیل براء بن عازب کی حدیث کہ نبی ﷺ نے پہلی بار رفع الیدین کیا
ثُمَّ لَا يَعُوْذُ بِهٖ مِنْهٖ كَمَا

1۔ ابوداؤد فرماتے ہیں هٰذَا الْحَدِيْثُ لَيْسَ بِصَحِيْحٍ كَمَا يَحْكِيهِ هٰذِهِ الْحَدِيْثُ

(ابوداؤد جلد 1 ص 200)

2۔ وَقَدَرَدَهُ ابْنُ الْمَدِيْنِيِّ وَاحْمَدُ وَالدَّارُ قُطْنِيُّ وَضَعَفَهُ الْبَلْخَلَرِيُّ

حدیث کو بخاری نے ضعیف اور علی بن مدینی امام احمد اور دارقطنی نے مردود کہا ہے لہذا
قابل حجت نہیں۔ (تنویر ص 16)۔

چوتھی دلیل عبداللہ بن عمر کی طرف منسوب کرتے ہیں کہ انہوں نے پہلی بار ہاتھ

اٹھائے (طحاوی)

1۔ مولانا عبدالحی لکھنؤی فرماتے ہیں یہ اثر مردود ہے کیونکہ اس کی سند میں ابن عیاش
ہے جو متکلم فیہ ہے۔

2۔ نیز فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر تو خود بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیشہ
عند الركوع رفع الیدین کیا کرتے تھے فَمَا زَالَتْ تِلْكَ صَلَوَتُهُ حَتَّى لَقِيَ اللّٰهَ
تَعَالٰی یعنی ابتدائے نبوت سے اپنی عمر کی آخری نماز تک آپ رفع الیدین کرتے
رہے وہ اس کے خلاف کس طرح کر سکتے تھے اور ان کا رفع الیدین کرنا صحیح سند سے
ثابت ہے (تعلیق المجد ص 93)

(5) پانچویں دلیل کہتے ہیں ابو بکر صدیق اور عمر فاروق پہلی بار ہی کرتے تھے (دارقطنی)

1۔ دارقطنی نے خود اسے ضعیف اور مردود کہا ہے اور ابن حجر رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس حدیث کو ابن جوزی رحمہ اللہ نے موضوعات میں لکھا ہے لہذا قابل حجت نہیں۔

(تلخیص الحییر ص 83)

(2) ان کے ماسوا النس رضی اللہ عنہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے جو آثار پیش کئے جاتے ہیں سب کے سب موضوع لغو اور باطل ہیں لا اَصْلَ لَهُمْ ان کا اصل وثبوت نہیں۔ (تلخیص الحییر ص 83)۔

اثبات رفع الیدین احمد بن اسحاق کا خواب

(1) احمد بن اسحاق فرماتے ہیں

كَانَ مَذْهَبِي مَذْهَبَ أَهْلِ الْعِرَاقِ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فِي النَّوْمِ يُصَلِّي فَرَأَيْتُهُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ تَكْبِيرَةٍ ثُمَّ إِذَا رَكَعَ ثُمَّ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ (دارقطنی ص 110)

میرا پہلے عراقی خیال تھا پھر میں نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا کہ آپ ﷺ رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین کر رہے ہیں پھر میں نے بھی شروع کر دی۔

محی الدین ابن عربی کا رویا

(2) محی الدین عربی فرماتے ہیں میں پہلے رفع الیدین نہیں کرتا تھا۔

فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي رُؤْيَا مُبَشِّرَةٍ فَأَمَرَنِي أَنْ أَرْفَعَ
يَدِي فِي الصَّلَاةِ عِنْدَ تَكْبِيرِ الْإِحْرَامِ وَعِنْدَ الرُّكُوعِ وَعِنْدَ
الرَّفْعِ مِنَ الرُّكُوعِ -

پھر میں نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا آپ نے مجھے تکبیر

تحریمہ اور رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع

الیدین کرنے کا حکم دیا۔ (فتوحات مکیہ جلد 1 ص 437)

مولانا وحید الزمان کا خواب

(3) مولانا وحید الزمان فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں امام حسن رضی اللہ عنہ کے

پیچھے نماز پڑھی آپ رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین

کرتے تھے۔ (رفع المعاجز جلد 1 ص 103)

میرا خواب

(4) وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ - رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَعَائِشَةَ أُمَّ

الْمُؤْمِنِينَ فِي الْمَنَامِ وَجَمًّا غَفِيرًا مِنَ الصَّحَابَةِ فِي مَسْجِدِ

رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُمْ يُصَلُّونَ فَرَأَيْتُهُمْ يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ إِذَا

رَكَعُوا وَإِذَا رَفَعُوا رُؤُسَهُمْ -

اللہ کی قسم میں نے رسول اللہ ﷺ اور ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی زیارت کی۔ دیگر صحابہ کرام کی بڑی جماعت کو مسجد نبوی میں دیکھا معلوم ہوتا تھا کہ نماز جمعہ سے فارغ ہو کر سنت یا نوافل وغیرہ ادا کر رہے ہیں۔ میں نے سب کی طرف بغور دیکھا کہ وہ رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کر رہے تھے۔

یہ واقعہ 15 صفر 1357ھ کا ہے اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے یہ جامع مضمون لکھنے کی برکت سے مجھے یہ نعمت عظمیٰ عطا فرمائی۔

نور گھر جا کھی رحمہ اللہ تعالیٰ

ملت

تشریح اسماء الحسنیٰ

ترجمہ

ڈاکٹر عبدالحفیظ سمون حفظہ اللہ

مقدمہ فضیلۃ الشیخ عبداللہ ناصر رحمائی حفظہ اللہ

اللہ تعالیٰ کے بابرکت نام اور صفات ہیں جن کی پہچان توحید کی اساس ہے کیونکہ ان صفات کی صحیح معرفت سے ذاتِ باری تعالیٰ کی معرفت حاصل ہوگی۔
اللہ تعالیٰ کے ناموں اور صفات کے حوالے سے توحید کی اس مستقل قسم کو ”توحید الاسماء والصفات“ کہا جاتا ہے۔

توحید کی یہ قسم جس قدر عظمت و قدس اور ضرورت و اہمیت کی حامل و متقاضی ہے، اسی قدر ہماری غفلت اور بے توجہی کا شکار ہے۔ وہ منہج تقریباً ناپید ہوتا جا رہا ہے جس پر محمد رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کی تربیت فرمائی تھی۔

تشریح اسماء الحسنیٰ

محدثِ دیارِ سندھ کے قلم سے اسمائے باری تعالیٰ کی سلف صالحین کے منہج پر بہترین شرح ہے۔

آج ہی مطالعہ فرمائیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسلمان عورتوں کے لئے پانچ سو نصیحتیں

اس حقیقت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ عورت کی گود ہی انسان کی اولین تربیت گاہ ہے۔ اس لئے اگر عورت خود صحیح طور پر اسلامی اصول، اخلاقی اقدار اور معاشرتی رویوں سے واقف ہو، شوہر کے حقوق اور اپنے فرائض سے آگاہ ہو تو ایسی عورت اپنے بچوں کو بھی تمام خوبیوں سے آراستہ کر سکتی ہے۔

”مسلمان عورتوں کے لئے پانچ سو نصیحتیں“

ایک ایسا ہی معلوماتی خزانہ ہے کہ مسلم خواتین اپنی زندگی کے ہر موڑ پر اس سے رہنمائی حاصل کر سکتی ہیں۔

یہ جو ہر پارے خواتین کے لئے صرف نصیحتیں ہی نہیں بلکہ زندگی گزارنے کے رہنما اصول بھی ہیں۔

یاد رکھئے! کہ خواتین کی اصلاح سے گھر کی اصلاح ہوگی اور گھر سنوارنے سے معاشرے میں سدھار آئے گا

”مسلمان عورتوں کے لئے پانچ سو نصیحتیں“

تألیف: الشیخ محمدی فستی السید ترجمہ و تفسیر: حکیم محمد جمیل شیدا رحمانی

مقدمہ: الشیخ عبدالعظیم حسن زئی

عقیدے کے مخالف امور

توضیح و تخریج: حافظ عبدالحمید گوندل۔

توحید اور عقیدے کی اہمیت کسی سے مخفی نہیں ہے۔

عقیدہ توحید کے منافی امور کیا ہیں؟

بزرگوں کی نشانیوں سے برکت حاصل کرنا کیسا ہے؟

غیر اللہ کے نام ذبح کرنے کا انجام کیا ہے؟

ذبح کرنا شرک کب ہوتا ہے؟

غیر اللہ کے نام کی نذر و نیاز شرک کیوں؟

شرکیہ نذر کا کفارہ کیا ہے؟

دعا کی کتنی قسمیں ہیں؟

دعا اور عبادت میں کیا تعلق ہے؟

مردوں اور انبیاء سے دعا کرنا کیسا ہے؟

یہ اور ان جیسے بہت سے سوالوں کا جواب معلوم کرنے کے لئے آج ہی مطالعہ فرمائیں

”عقیدے کے مخالف امور“

نماز کی مسنون دعائیں

ترجمہ

حافظ عبدالحمید گوندل

مقدمہ

فضیلۃ الشیخ محمد ابراہیم بھٹی حفظہ اللہ

تالیف

شیخ العرب والعجم علامہ سید

ابو محمد بدیع الدین شاہ

الراشدی رحمہ اللہ

دین اسلام، مکمل ضابطہ حیات اور دستور زندگی ہے، مسلمان وہی ہے جو زندگی کے ہر موڑ پر اسلام سے رہنمائی حاصل کرے، اس کا کوئی عمل اور وظیفہ خود ساختہ نہیں ہونا چاہیے کیونکہ ایسے اعمال و وظائف کی دین میں قطعاً گنجائش نہیں جو مخلوق نے خود وضع کئے ہوں۔ اگرچہ ان کا ظاہری ڈھانچہ کتنا ہی خوبصورت کیوں نہ ہو لیکن وہ عمل مردود ہے۔

اس رسالے میں

نماز کی مسنون ادعیہ، ان کی صحت و تخریج کے ساتھ ذکر کی گئی ہیں اور ساتھ ہی ان الفاظ کا علمی رد کیا گیا ہے جنہیں دین اسلام میں شامل سمجھا جاتا ہے اور اس امت کی بہت بڑی تعداد نے انہیں اپنا رکھا ہے۔

پردہ

تألیف: فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمہ اللہ

ترجمہ: ڈاکٹر عبدالرشید اظہر حفظہ اللہ

مقدمہ: فضیلۃ الشیخ عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

پردہ عورت کی حیا، عزت، عصمت اور وقار کا مظہر و ضامن ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ عورت کا بے پردہ گھومنا پھرنا اور بے حیائی کی راہوں پر چل نکلنا فسادِ معاشرہ کا سب سے بڑا سبب ہے۔

بہت سی اسلامی اور غیر اسلامی تنظیمیں (NGO) اپنے سیاسی مقاصد کے لئے عورت کو اس کے گھر کی چار دیواری سے نکالنے کے جرم کا ارتکاب کرتی ہیں جس کی وجہ سے عورت نہ صرف اپنے گھر کی ذمہ داریوں سے غفلت کا شکار ہوتی ہے بلکہ مردوں کے بہت سے اخلاقی بگاڑ کا سبب بھی بن جاتی ہے۔

اگر آج ایک عورت اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر گھر کی چار دیواری میں محصور رہ کر تعلیم، تربیت اور اصلاح کا کام کرتی ہے اور فرسودہ اور غیر شرعی افکار و نظریات کے حاملین، آزادی نسواں کے علمبرداروں کی بیمار اور گھٹیا سوچ سے مکمل صرف نظر کرتے ہوئے اپنی عزت و عصمت اور حیا کا تحفظ کرتی ہے تو یہ پورے معاشرے کی اصلاح کی وہ بنیاد ہے جو پولیس اور اس کی ذریت کیلئے شکست فاش اور یورپ زدہ افراد کی بیخ کنی

اور اسلام کی فتح مبین کا باعث بن جائے گا (ان شاء اللہ)

مسلمان خواتین کے مخصوص مسائل

تألیف: فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر صالح بن فوزان ترجمہ: الشیخ رضاء اللہ مبارکپوری

توضیح و تخریج: حافظ عبدالحمید گوندل

اس کتاب میں

عورت کا مقام و مرتبہ، قبل از اسلام عورت کی حیثیت کو بیان کرنے کے ساتھ ساتھ ان مسائل پر بھی مدلل اور سیر حاصل بحث کی گئی ہے جو عام طور پر مسلم خواتین اپنی فطری حیاء کی وجہ سے کسی مفتی یا علم سے معلوم نہیں کر سکتیں۔

”مسلمان خواتین کے مخصوص مسائل“

ایک ایسا بیش قیمت تحفہ جسے مسلمان والدین بعد اتحاد اپنی بچیوں کو جہیز میں دے سکتے ہیں۔

دارالتقویٰ کی درخشاں روایات اور دینی جذبے کا مظہر

اثبات رفع الیدین

66